خبر نامہ ادارہ

امامباڑہ غفران مآبؒ لکھنؤ میں دوروزہ کل ہند مجلس علماء وخطباء کانفرنس

بتاریخ ۲۵ و ۲۶ /نومبر ۲۰۰۷ء کو لکھنؤ کے مرکزی امامباڑہ غفرانمآبؒ میں دوروزہ عظیم الشان علماء وخطباء کانفرنس منعقد ہوئی جس میں پورے ملک سے علماء وخطباء تشریف لائے اور اپنے اپنے صوبے اور ضلعے کی نمائندگی فرمائی۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اور نظامت کے فرائض راشٹریہ سہارا کے سینئر صحافی جناب شکیل شمسی صاحب نے انجام دیئے۔ کانفرنس کی صدارت عالی جناب مولانا منظور محسن صاحب سابق ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ شیعہ دینیات اے۔ ایم۔ یو۔ نے کی۔ مہمان خصوصی میں پروفیسر مہدی حسن کارگل اور مولانا سید اظہر حسین عابدی صاحب امام جمعہ کرناٹک کے نام قابل ذکر ہیں۔

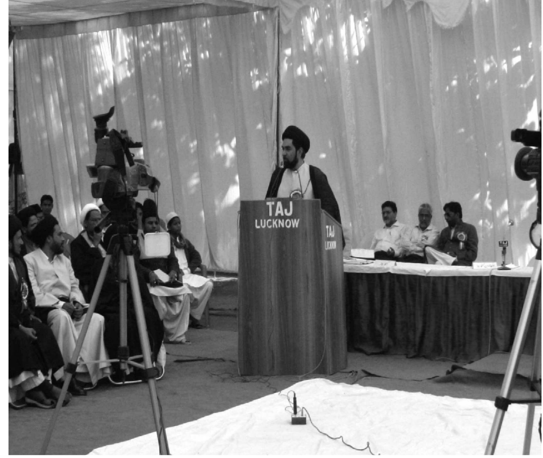
دوروزہ کانفرنس چھ سیشنوں میں ہوئی جن میں مختلف حضرات صدر ہوئے مثلاً مولانا حسین مہدی حسینی صاحب قبلہ ممبئی، علامہ سہیل آفندی صاحب قبلہ حیدرآباد، مولانا محمود الحسن صاحب قبلہ جونپور، جناب آغا سلطان صاحب بنگلور اور جناب ڈاکٹر رضا حسین صاحب لکھنؤ۔ اسی طرح مہمان خصوصی بھی مختلف افراد ہوئے مثلاً جناب غلام علی گلزار کشمیر، مولانا سمیع الحسن وسیم دہلی، مولانا تحقیق حسین بھاؤنگر گجرات، مولانا محمد حسین ذاکری کرگل، مولانا اطہر عباس صاحب کلکتہ وغیرہم۔

اس کانفرنس میں مختلف زاویوں سے مذہبی، سماجی، قومی اور اقتصادی مسائل کو حل کرنے کے لئے کھلے مباحثے ہوئے۔ ہندوستان میں پہلی مرتبہ علماء وخطباء کا اتنا عظیم مجمع ایک جگہ پر نظر آیا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اب ہمارے علماء اور خطباء میں اتحاد قائم ہو چکا ہے انشاءاللہ وہ دن دور نہیں جب ہمارے تمام مسائل کا مثبت حل ہو جائے گا۔ اس کانفرنس میں تمام علماء وخطباء نے اپنی اپنی تقریروں میں قائد ملت مولانا سید کلب جواد نقوی صاحب کی تمام تحریکوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا عزم مصمم ظاہر کیا۔ تمام علماء وخطباء نے خصوصاً مولانا محمود الحسن خاں صاحب جونپور، مولانا اطہر عباس صاحب، کلکتہ، مولانا سید قاسم رضا صاحب بنگال، مولانا علی اکبر صاحب مدراس، مولانا تحقیق حسین صاحب گجرات، مولانا وصی حسن خان صاحب فیض آباد، مولانا محمد حجت صاحب فیض آباد، مولانا محمد حسین ذاکری، مولانا حسین مہدی حسینی، مولانا محسن تقوی، مولانا جلال حیدر نقوی، مولانا جواد حیدر الہ آباد، مولانا محمد عباس لکھنؤ اور دیگر علماء وخطباء نے حسب ذیل عنوانات پر تقریریں فرمائیں: (۱) علماء وخطباء کی دینی وسماجی ذمہ داری (۲) قوم کو پیش آنے والے مسائل (۳) علمی پسماندگی اور ان کا حل (۴) تعلیمی مشکلات اور ان کی وجہ (۵) قم، شام اور نجف کے طلباء کی ڈگری کو ہندوستانی یونیورسٹیوں سے منظوری کی کوشش (۶) تسلیمہ نسرین، سچر کمیٹی اور سری کرشنا کمیشن کی قراردادوں پر گفتگو (۷) قوم کے نجی ملکیت کے کاروباری اداروں کا قیام (۸) قوم کے بے روزگار ہنرمندوں کا صحیح استعمال وغیرہ۔

کانفرنس کے دوسرے دن کے جلسوں میں بھی قومی اور سماجی مسائل کو حل کرنے کے لئے کھل کر مباحثے ہوئے اور شیعہ یتیم خانہ لکھنؤ کی ویب سائٹ نیز مؤسسۂ نور ہدایت حسینیۂ حضرت غفران مآبؒ سے شائع ہونے والی کتابوں مثلاً انسان اعظم مصنفۂ علامہ ہندی، امیر مختار (مجموعۂ تقاریر مولانا حسن ظفر کراچی) تذکرۂ فقہاء وعلماء خاندان اجتہاد شمارہ ۹ اور ڈاکٹر رضا حسین صاحب کی تالیف ''محکم آیات'' کا افتتاح بھی قائد ملت کلب جواد صاحب قبلہ اور مولانا محمود الحسن صاحب قبلہ کے ہاتھوں سے ہوا۔

دوروزہ اجلاس کے آخر میں مجلس علماء وخطباء کی مجلس عاملہ کے لئے ہر صوبے سے نمائندوں کا انتخاب کیا گیا اور کل ہند مجلس علماء وخطباء کے مرکزی عہدے داروں میں مولانا محمود الحسن خان صاحب، مولانا سہیل آفندی صاحب اور ڈاکٹر مولانا سید کلب صادق صاحب قبلہ کو سرپرست منتخب کیا گیا۔ اس کے علاوہ صدر کے عہدے پر مولانا سید علی تقوی دہلی کو، جنرل سکریٹری قائد ملت مولانا سید کلب جواد نقوی صاحب کو اور نائب صدر کے طور پر مولانا حسین مہدی حسینی صاحب کا انتخاب عمل میں آیا۔




TAJ
LUCKNOW


TAJ
LUCKNOW
All India Majlis-e-Ulema & Khuteba
Conference


ALL INDIA MAJLIS-E- ULEMA WA
25-26 NOV
AT HUSAINIYA GHUFRAN
TAJ
LUCKNOW




Media Camp